سوال

کیا یہ حدیث (منگنی خفیہ رکھواور نکاح اعلانیہ کرو) صحیح ہے؟ میرا سوال یہاں پر منگنی کے متعلق ہے، عقد نکاح کے متعلق نہیں ہے، توکیا منگنی کی تقریب منعقد نہ کرنا بہتر ہے؟ مجھے یہ تو معلوم ہے کہ نکاح کا اعلان واجب ہے، لیکن منگنی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ

اس حدیث کو دیلمی نے مسند الفردوس میں ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (نکاح کوظا کرواور منگنی کوخفیہ رکھو) ہرتاہم یہ حدیث ضعیف ہے، اسے البانی رحمہ اللہ نے سلسلہ ضعیفہ: (2494) میں اوراسی طرح ضعیف الجامع الصغیر: (922) ضعیف قرار دیا ہے۔

البتہ اس حدیث کا پہلاجملہ معنوی طورپر صحیح ثابت ہے اور صحیح حدیث میں (ظاہر کرو) کی بجائے: (اعلان کرو) کے الفاظ ہیں۔

جیسے کہ امام احمد نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نکاح کا اعلان کرو) اس حدیث کو البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل: (1993) میں حسن قرار دیا ہے۔

"نکاح کا اعلان" اس معنی میں کہ نکاح کے گواہ بناؤ تو یہ جمہور علمائے کرام کے ہاں واجب ہے، بلکہ گواہ بنانا نکاح کے صحیح ہونے کی شرائط میں داخل ہے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (ولی اوردوعادل گواہوں کے بغیر کوئی نکاح نہیں ہے) اس حدیث کو بیہقی رحمہ اللہ نے عمران اورعائشہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے اورالبانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الجامع: (7557) میں صحیح قرار دیا ہے۔

بعض اہل علم نے منگنی خفیہ رکھنے کو مستحب قرار دیا ہے، ان کا مقصد یہ ہے کہ کہیں فسادی اورحاسد قسم کے لوگ لڑکے اور منگیتر کے تعلق کوخراب نہ کردیں، یہ بات "حاشیۃ العدوي علی شرح مختصر خلیل" (3/167) میں موجود ہے۔

اہل علم کے اس موقف کی تائید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے بھی ہوتی ہے کہ: (اپنے کام پورے کرانے کےلئے انہیں خفیہ رکھ کر [اللہ سے] مدد چاہو؛ کیونکہ ہر وہ شخص جسے نعمت ملے تواس سے لوگ حسد کرتے ہیں) اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور صحیح الجامع: (943) میں البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

تواس طرح یہ معاملہ صرف منگنی کے ساتھ ہی خاص نہیں ہے بلکہ انسان کو چاہیے کہ کوئی بھی شخص کسی ایسے آدمی کے سامنےاپنے اوپر ہونے والی اللہ کی نعمتوں کوظاہر نہ کرے جو حاسد ہو۔

جبکہ منگنی کے موقع پر تقریب کا انعقادایسا معاملہ ہے کہ بہت سے لوگوں کواس کی عادت پڑگئی ہے، اوران شاء اللہ اس میں کوئی حرج والی بات بھی نہیں ہے۔

تاہم اس تقریب میں شرعی احکامات کومد نظر رکھنا ضروری اورلازمی ہے، اس لیے ایسی تقاریب میں مرد وزن کا اختلاط نہیں ہونا چاہیے، اسی طرح دف کے علاوہ کوئی بھی آلات موسیقی استعمال نہ کئے جائیں؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی بیاہ کے موقع پر صرف دف بجانے کی اجازت دی ہے۔

واللہ اعلم